3262 ـ اگر دو شخص جماعت کرا رہے ہوں اور تیسرا آئے تو حرکت کس طرح ہو گی ؟

سوال

جب کوئی شخص دو افراد کے ساتھ جماعت میں ملنا چاہے تو کیا مقتدی پیچھے آئے یا کہ وہ امام کے ساتھ ہی رہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر دو افراد کے ساتھ تیسرا شخص آ کر ملے تو دونوں مقتدی امام سے پیچھے ہو جائینگے، اس کی دلیل صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے:

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے نماز ادا کر رہے تھے تو میں آ کر ان کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنے دائیں کھڑا کر دیا، پھر جبار بن صخر آئے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں جانب کھڑے ہو گئے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑ کر ہمیں پیچھے دھکیل کر اپنے پیچھے کھڑا کر دیا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (3010).

اور اہل علم کا کہنا ہے کہ اگر امام کے آگے جگہ ہو اور مقتدیوں کے پیچھے جگہ نہ ہو تو پھر امام آگے ہو، اور آگے جگہ نہیں بلکہ پیچھے ہے تو دونوں مقتدی پیچھے ہو جائینگے، لیکن اگر امام کے آگے اور پیچھے دونوں جگہوں میں وسعت ہو تو مقتدی پیچھے ہونگے، امام آگے نہیں جائے گا، کیونکہ امام کی اتباع کی جا رہی ہے، تو وہ نقل و حرکت نہیں کرے گا، اور اس لیے بھی کہ امام کے آگے بطور سترہ دیوار یا ستون وغیرہ ہونا چاہیے.

دیکھیں: المجموع للنووی (4 / 292).

اگر دو مقتدی اور ایك امام ہو تو مقتدی پیچھے ہو کر صف بنائیں، چاہے وہ مرد ہوں یا بچے، یا ایك مرد اور ایك بچہ... پھر اگر امام کے آگے جگہ ہو اور پیچھے نہ ہو تو امام آگے ہو یا دونوں پیچھے ہٹیں اس میں افضل کیا ہے اس میں دو قول ہیں، صحیح وہ ہے جسے شیخ ابو حامد اور اکثر نے بیان کیا ہے کہ مقتدی پیچھے ہٹیں کیونکہ امام

تو متبوع ہے اس لیے وہ نقل و حرکت نہیں کرے گا.

یہ تو اس وقت ہے جب دوسرا مقتدی قیام میں ساتھ ملے، لیکن اگر وہ تشھد یا سجدہ میں آ کر ملے تو وہ نہ تو آگے ہو اور نہ ہی پیچھے حتی کہ دونوں اٹھ کر کھڑے نہ ہو جائیں، اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ آگے پیچھے دوسرا مقتدی آنے کی صورت میں ہے، جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں.

واللہ اعلم .